ظہر کی سنت بعدیہ فرضوں سے پہلے پڑھ لینے سے ادا ہو جائیں گی؟

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12718

تاریخ اجراء: 22 رجب المرجب 1444ھ / 14 فروری 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی نے ظہر کی سنتِ بعدیہ فرضوں سے پہلے پڑھ لی، تو کیا اس کی وہ سنتیں ادا ہو جائیں گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی نہیں! پوچھی گئی صورت میں سنتِ بعدیہ ادا نہیں ہوں گی کہ سنتِ بعدیہ کا وقت فرض نماز ادا کرنے کے بعد سے ہے، لہذا اگر کوئی شخص سنتِ بعدیہ کو فرضوں سے پہلے ہی ادا کر لے تو اس صورت میں یہ ایک جداگانہ نفل نماز ہو گی، بہر حال مشروع سنتیں ادا نہیں ہوں گی۔

چنانچہ تحفۃ الفقہاء میں ہے: ”وأما أوقات السنن المؤقتة **فوقت بعض السنن بعد أداء الفرائض** ووقت بعضها قبل الفريضة في وقتها فمتى أدى السنن على الوجه الذي شرع يكون سنة وإلا فيكون تطوعا مطلقاً“ ترجمہ: ”بہر حال سنتِ مقررہ کے اوقات تو ان میں سے بعض سنتوں کا وقت فرض ادا کرنے کے بعد ہے جبکہ بعض سنتوں کا وقت اُسی وقت کی فرض نماز سے پہلے ہے، لہذا جب کوئی شخص ان سنتوں کو مشروع طریقے کے مطابق ادا کرے تو وہ سنت شمار ہو گی وگرنہ وہ مطلقاً نفل نماز ہو جائے گی۔“ (تحفۃ الفقهاء، کتاب الصلاۃ، باب مواقیت الصلاۃ، ج 01، ص 104-105، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”(ور کعتان قبل الصبح وبعد الظهر والمغرب والعشاء) شرعت البعدية لجبر النقصان۔“ یعنی دو رکعت فجر سے پہلے دو رکعت ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد سنتِ مؤکدہ ہیں۔ سنتِ بعدیہ کو فرضوں میں رہ جانے والی کمی کو پورا کرنے کے لیے مشروع کیا گیا ہے۔

(قوله:لجبر النقصان) کے تحت فتاوی شامی میں ہے:"أي ليقوم في الآخرة مقام ما ترك منها لعذر كنسيان، وعليه يحمل الخبر الصحيح أن فريضة الصلاة والزكاة وغيرهما إذا لم تتم تكمل بالتطوع۔"یعنی وہ سنتیں آخرت میں اس کوتاہی کے قائم مقام ہوجائیں گی جو فرض نماز میں کسی عذر مثلاً نسیان کے سبب اس نمازی سے ہوئی اور اسی پر صحیح حدیث کو محمول کیا جائے گا کہ فرض نماز، زکوۃ وغیرہ جب پورے طور پر ادا نہ ہوں تو ان کی کمی کو نوافل سے پورا کیا جائے گا۔(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص546، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے:"سنت مؤکدہ یہ ہیں۔۔۔چار ظہر کے پہلے، **دو بعد**۔"(بہار شریعت، ج01، ص663، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم